سوال

(209) بزرگاندین کی قبروں کی زیارت کی غرض سے دوردراز کا سفر

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اولیاء اللہ اور بزرگاندین کی قبروں کی زیارت کی غرض سے دوردراز کا سفر کر کے جانا شرعا جائز ہے یا نہیں؟ اور کس نیت سے زیارت قبور کرنی چاہیے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کی زیارت کی وجہ سے تو خود الفاظ نبویہ ﷺ میں موجود ہے۔ "تزهافی الدنیا" ''یعنی وہ دنیا سے بے رغبتی کرتی ہیں۔'' پس اس نیت سے نہ تو دوردراز سفر کی حاجت ہے۔ جہاں کوئی گری گرائی قبر ہو وہ اس مطلب کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر سفر کر کے جانا میرے ناقص علم میں ثابت نہیں۔ بلکہ بظاہر حدیث کے خلاف ہے۔ جس میں "لاتشد الرحال الاثلاثة مساجد" وارد ہے۔ ''یعنی تین مساجد کے سوا کسی مقام کو بہ نیت ثواب سفر کر کے جانا جائز نہیں۔'' کعبہ شریف۔ مسجد نبوی ﷺ۔ اور مسجد اقصیٰ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص387

محدث فتویٰ